

**Points of Tarbiyyat of Children -
A Summary from Hazrat Musleh Maud's (ra) book Min Haj-ut-Talibeen**

1. Upon birth give Azaan in the right ear and Takbeer in the left ear.
2. Keep children clean. The external cleanliness has an impact on the mind.
3. Fix feeding times. This instils good habits at an early age.
4. Start toilet training early - try to set a regular pattern for their call of nature.
5. Feed fix portions at meal times, neither giving too much nor too little.
6. Vary the diet, giving more vegetables then meat.
7. As soon as the child grows, give it simple tasks – bring that here or put this there etc.
8. Encourage the habit of self control; do not hide items but train them not to touch or take items without permission.
9. Do not spoil children with too much love.
10. If the child is not able to eat something for some reason, the family should also not eat that. The child learns from your self-sacrifice.
11. During a child's illness give careful attention, taking care not to spoil the child.
12. Tell children stories – but refrain from telling them horror stories.
13. Choose well mannered friends for the child. Good friends have a good effect, bad friends have bad effect.

**Points of Tarbiyyat of Children -
A Summary from Hazrat Musleh Maud's (ra) book Min Haj-ut-Talibeen**

14. Give children responsibility according to their age and understanding. This will instil confidence later in life.
15. Constantly remind children of their positive attributes.
16. Control an irritable child with wisdom, for example, by diverting its attention to other things.
17. Address children with respect. This will return respect to you and other elders.
18. Keep children away from the habit of lying, being proud, or becoming an introvert. Do this by setting a personal example
19. Keep children away from intoxicants – example tea
20. Discourage children from playing alone.
21. Do not let children remain naked.
22. Train children to admit their mistakes. Be sympathetic and on not reprimand them in front of others.
23. Give children pocket money. This will teach children responsibility and a sense of ownership.
24. Children should be taught to share their toys with others.
25. Teaching of good etiquette should be on going.
26. Keep an eye on their health. Ensure they are getting enough physical exercise.

تربیت اولاد کے طریق۔ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانیؑ

انوار علوم جلد ۹ منہاج الطالبین

12. بچوں کو ڈراؤنی کہانیاں نہیں سنانی چاہئیں
13. بچہ کو اپنے دوست خود نہ چھنے دیئے جائیں
14. بچہ کو اسی عمر کے مطابق بعض ذمہ داری کے کام دیئے جائیں تاکہ اس میں ذمہ داری کا احساس ہو
15. بچہ کے دل میں یہ بات ڈالنی چاہئے کہ وہ نیک ہے اور اچھا ہے
16. بچہ میں ضد کی عادت نہیں پیدا ہونے دینی چاہئے۔ اگر بچہ ضد کرے تو اس کا علاج یہ ہے کہ کسی اور کام میں اُسے لگا دیا جائے اور ضد کی وجہ معلوم کر کے اُسے دور کیا جائے
17. بچہ سے ادب سے کلام کرنا چاہئے۔ بچہ نفال ہوتا ہے، اگر تم اُسے تو کہہ کر مخاطب کرو گے تو وہ بھی تو کہے گا
18. بچہ کے سامنے جھوٹ، تکبر اور ٹرٹرش روئی وغیرہ نہ کرنا چاہئے، کیونکہ وہ بھی یہ باتیں سیکھ لے گا
19. بچہ کو ہر قسم کے نشہ سے بچایا جائے
20. بچوں کو علیحدہ بیٹھ کر کھیلنے سے روکنا چاہئے
21. بچہ کو ہونے سے روکنا چاہئے
22. بچوں کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ ہمیشہ اپنی غلطی کا اقرار کریں
23. بچہ کو کچھ مال کا مالک بنانا چاہئے
24. اسی طرح بچوں کا مشترکہ مال ہو، مثلاً کوئی کھلونا دیا جو سب کا ہے اور سب اس کے ساتھ کھیلیں
25. بچہ کو آداب و قواعد تہذیب سکھاتے رہنا چاہئے
26. بچہ کی ورزش کا بھی اور اُسے جفاکش بنانے کا بھی خیال رکھنا چاہئے

تربیت اولاد کے طریق۔ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانیؑ

انوار علوم جلد ۹ منہاج الطالبین

1. بچہ کے پیدا ہونے پر سب سے پہلی تربیت اذان ہے
2. بچہ کو صاف رکھا جائے۔ اس کا اثر اس کے باطن پر پڑے گا اور باطن بھی پاک ہوگا
3. غذا بچہ کو وقت مقررہ پر دینی جائے
4. بچہ کو مقررہ وقت پر پاناخانہ کی عادت ڈالنی چاہئے
5. غذا اندازہ کے مطابق دی جائے۔ اس سے قناعت پیدا ہوتی اور حرص دُور ہوتی ہے
6. قسم قسم کی خوراک دی جائے۔ غذاؤں سے بھی مختلف اقسام کے اخلاق پیدا ہوتے ہیں
7. جب بچہ ذرا بڑا ہو تو کھیل کود کے طور پر اس سے کام لینا چاہئے۔ مثلاً یہ کہ فلاں برتن اٹھاؤ۔ یہ چیز وہاں رکھ آؤ
8. بچہ کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ اپنے نفس پر اعتبار پیدا کرے۔ مثلاً چیز سامنے ہو اور اُسے کہا جائے ابھی نہیں ملے گی، فلاں وقت ملے گی
9. بچہ سے زیادہ پیار بھی نہیں کرنا چاہئے۔ زیادہ چومنے چاٹنے کی عادت سے بہت سی برائیاں بچہ میں پیدا ہو جاتی ہیں
10. ماں پاپ کو چاہئے کہ ایثار سے کام لیں۔ مثلاً اگر بچہ بیمار ہے اور کوئی چیز اُس نے نہیں کھانی تو وہ بھی نہ کھائیں اور نہ گھر میں لائیں
11. بیماری میں بچہ کے متعلق بہت احتیاط کرنی چاہئے، کہ بزدلی، خود غرضی، چڑچڑاہٹ جذبات پر قابو نہ ہونا